

وزیر داخلہ نے بھارت - میانمار سرحدی معاملات سے متعلقہ نظر ثانی میٹنگ کی صدارت کی

سرحدی علاقے سے متعلقہ سولتوں میں واقع کمیوں کی نشاندہی کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی

بھارت - میانمار کی سرحد کے ساتھ ساتھ بلاروک ٹوک آمد و رفت کو ممکن بنانے کے لئے تمام ریاستوں کے ذریعہ بلاروک ٹوک آنے جانے کے یکساں اور موثر نظام کی فراہمی

Posted On: 12 JUN 2017 6:51PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 12 جون - وزیر داخلہ جناب راج ناتھ نے کل ایڑوال میزورم میں بھارت - میانمار سرحدی ریاستوں کی میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شمال مشرقی خطے کی تیز رفتار ترقی کے لئے پوری طرح سے عہد بند ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بین علاقائی اور ماورائے علاقے بنیادوں پر سڑک ریل، ہوائی رابطے، بجلی، تعلیم و صحت جیسے شعبوں میں بنیادی ڈھانچے میں مستحکم ترقی واقع ہوئی ہے اور ساتھ ہی ساتھ مختلف شعبوں میں عہدگی اور تحقیق کے مراکز بھی قائم ہوئے ہیں وزیر موصوف نے کہا کہ بہت جلد شمال مشرقی اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کے تحت جدید ترین شہروں پر مشتمل علاقہ بن جائے گا۔

جناب راج ناتھ سنگھ نے اطلاع دی کہ بین الاقوامی سرحد کے ساتھ ساتھ سرحدی علاقے میں مخصوص ترقیات ضرورتوں کی تکمیل کے لئے 17 سرحدی ریاستوں کو سرحدی ریاستوں کو سرحدی علاقہ ترقیاتی پروگرام (بی اے ڈی پی) کے تحت 2016-17 میں 990 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی تھی جسے 2017-18 کے دوران بڑھا کر 1100 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے اور گذشتہ تین برسوں کے دوران میزورم، منی پور، ناگالینڈ اور اروناچل پردیش کو 567.39 کروڑ روپے کی رقم جاری کی جا چکی ہے۔ گذشتہ مالی سال کے دوران 41 نمونہ گاؤں کی مربوط ترقی کے لئے 92.39 کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی تھی۔ اس کے تحت منی پور کے تین گاؤں اور ناگالینڈ کا ایک گاؤں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت - میانمار سرحد پر بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے کے لئے آسام رائفلز کی جانب سے آپریشنل ضروریات کی تکمیل کے لئے سڑکوں کی تعمیرات کی گئی اور ہوائی اڈے کی سہولتوں کی فراہمی کے لئے ایک تجویز موصول ہوئی ہے۔

وزیر موصوف نے زور دیکر کہا کہ سرحدی علاقوں میں باشندگان کی خیر و عافیت اور ان کی بنیادی ضروریات کی تکمیل لازمی ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت کو مشورہ دیا کہ وہ سڑک، بجلی، ٹیلی مواصلات، صحت اور تعلیم جیسے شعبوں کے لئے درکار بنیادی سہولتوں اور بنیادی ڈھانچوں کی فراہمی پر خصوصی اور فوری توجہ مرکوز کریں۔ وزیر موصوف نے ان علاقوں میں فراہم سہولتوں میں واقع سقم کی شناخت کے لئے سرحدی انتظام کے سکرٹری کی صدارت میں ایک کمیٹی کی تشکیل کرنے کے احکامات صادر کئے۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام کاموں کو تین برسوں، اوسط مدت کے لحاظ سے تین سے چھ برسوں اور طویل مدت کے لحاظ سے 6 سے 10 برسوں کے دوان ترجیحاتی طور پر پیش کیا جانا چاہیے۔ مذکورہ مجوزہ کمیٹی کی یہ تجویز بھی رکھی گئی ہے کہ وہ تمام تر وسائل کی تلاش کر کے انہیں ترتیب دے اور انہیں حکومت ہند کی مختلف وزارتوں کے تمام پروگراموں کے ساتھ ہم آہنگ کرے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی کو شمال مشرقی کونسل، وسائل کے دائمی مرکزی پول یعنی این ایل سی پی آر اور بی اے ڈی پی اور متعلقہ ریاستی حکومتوں کے ساتھ رابطہ قائم کرنا چاہیے اور تال میل بنانا چاہئے تاکہ تمام ترمقاصد کا حصول ممکن ہو سکے۔ توقع ہے کہ یہ کمیٹی 31 دسمبر 2017 سے قبل اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔

U-2698

(م ن ع آ) 13.6.2017

